بھارت، داعش گٹھ جوڑ منظرعالم پر واضح ہو چکا

?? ‘‘بھارت – داعش گٹھ جوڑِعالم پر واضح ہو چکا’’?

منظر

[[[خصوصی رپورٹ]]]
قال رسول اللہ وسلم عليه الله صلى : یقتلون اھل الاسلام ویدعون اھل الاوثان
[البخاری]
”خوارج مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ ”
خوارج کی سب سے واضح اور متفقہ صفت یہ ہے کہ وہ بت پرستوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کو قتل کریں گے آج رسول اللہ وسلم عليه الله صلى کا یہ فرمان داعش پر مکمل طور پر فٹ آ چکا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پاکستان دشمنی میں بھارت بھی مزید بے نقاب ہو گیا ہے ۔

? داعش کے جنم میں آتے ہی اس بارے بھارتی مشکوک سرگرمیوں پر تو مختلف حلقوں میں چہ مگوئیاں شروع ہو گئی تھیں، مگر "اجیت دول" کے تجربے اور محنت کو کتنی جلد دنیا کے سامنے بھارت کی شرمندگی اور سبکی کا سبب بننا پڑے گا، اس بارے لوگوں کے پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا۔

?? داعش اور بھارت تعلقات کا آغاز کب اور کیسے ہوا؟

?یہ نہایت اہم نکتہ ہے کہ داعش کے بھارت یا اسکی خفیہ ایجنسیوں سے مراسم کب اور کیسے معرض وجود میں آئے اور اسکا سبب کیا چیز بنی۔

? دراصل لاکھوں بھارتی اس وقت عالم عرب کے مختلف ممالک میں روزگار کی تلاش میں مصروف عمل ہیں ، جیسے ہی داعش نے عراق و شام میں اپنے خلافت کا بگل بجایا تو جنود بغدادی نے اپنے تسلط کے علاقوں میں موجود تمام غیر ملکی غیر عربوں کو حراست میں لینا یا یرغمال بنانا شروع کر دیا یہ گھناونے

اقدام کسی جذباتی پن کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ مستقبل میں اپنے لئے ہونرز تلاش کرنے کی ایک منظم اور پلان شدہ چال تھی۔

۔ کئی جاپانی تعمیراتی کمپنیوں کے انجینئر و اہلکار، نیپالی مزدور، دیگر مغربی ممالک کی این جی اوز کے کارکنان اور صحافیوں کیساتھ ساتھ بھارتی میڈیکل اور تعمیراتی ادروں اور مزدوروں کو بھی یرغمال بنا لیا گیا۔

۔ ان میں سے جاپانی، نیپالی اور دیگر مغربی ممالک کے شہریوں کو عدم ادائیگی کی وجہ سے برسر کیمرہ خوفناک انداز میں ذبح کر دیا گیا اور ان جیسا انجام ہی بھارتی شہریوں کا ہونے والا تھا لیکن، اجیت دول کے دماغ میں تھرتھراہٹ ہوئی اور اس نے ان غریب بھارتیوں شہریوں کے ساتھ احسان کی نیت سے نہیں بلکہ داعش کو اپنا حامی اور عسکری معاون بنانے کے لئے ، بھارتی حکومت کو اس منصوبہ سے آگاہ کیا کہ جس میں بھارت ان اغواء شدہ افراد کی رہائی کے لئے داعش کے مطالبات مان لے۔

??? لہذا بھارتی خفیہ ایجنسیوں کے وفود نے پہ درپہ شام و عراق کے اپنے وہاں موجودہ رابطوں کی بنیاد پر دورے کئے۔ بظاہر یرغمال افراد کی رہائی کے لئے ہونے والی ملاقات نے بلا آخر عسکری تعاون کا ماحول جنم دیا اور بین الاقوامی دہشتگردوں کو بھارتی ریاست کی سرپرستی میسر آ گئی۔

? سشما سوراج کو باقاعدہ اس کام کا ذمہ سونپا گیا اور پھر تھوڑے تھوڑے کر کے بھارتی شہری رہا ہونے لگے، جبکہ جو ابھی یرغمال ہیں ، ان کے بارے بھارتی وزیر، اپنے میڈیا کو اب بھی باقاعدگی سے بریفنگ دیتی ہیں تاکہ داعش سے اندرون خانہ چل رہے

معاشقے کو قانونی لبادہ اوڑھا جاسکے

سب کچھ بھارت کے منصوبے کے مطابق ہی چل رہا تھا اور ان خفیہ تعلقات اور عسکری تعاون پر لوگوں میں صرف شکوک شبہات اور چہ مگوئیاں ہی چل رہی تھیں کہ اچانک چند واقعات سے اس معاشقے کا بھانڈا سربازار اور عالمی دنیا کے سامنے پھوٹ گیا اور بظاہر یرغمالیوں کے لبادے میں جو کچھ چل رہا تھا، کھل کر دنیا کی نظروں کے سامنے آ گیا۔

?? ۔ بھارت کی جانب سے داعش کے لئے اسلحے اور دیگر ضروریات کا سامان لیکر جانے والے بحری جہاز کو بین الاقوامی پانیوں میں حراست میں لئے جانے پر اس ساری خفیہ معاشقے کا پول کھل گیا۔

? آپ کے سامنے دو ایسے واقعات پیش کرتے ہیں ، جن کے بعد بھارت کے پاس سوائے ندامت اور شرمندگی کے کوئی جواب نہیں !

? ? ? 13 اپریل 2016 کو سیگریٹ کی تجارت کی غرض بحیرہ روم میں جانے والے ایک جہاز کو یونانی کوسٹ گارڈ نے چیکنگ کے لئے روکا تو اس میں میں 50 لاکھ مختلف انواع کی گولیاں اور 5000 آٹو میٹک رائفلز برآمد ہوئیں اور دو بھارتی جہاز رانوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا۔ “”الاحدادی 1 ″” نامی اس جہاز کے پکڑے جانے کے بعد بھارت اور داعش گٹھ جوڑ پر آواز اٹھانے والوں کو کچھ حقائق ہاتھ لگے اور بھارت کو شدید شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔?

20 جون 2016 کو ایک مرتبہ پھر یونانی حکام نے ایک بھارتی بحری جہاز کو چیکنگ کے لئے روکا گیا تو اس میں بڑی مقدار میں جان بچانے والی اور درد کش نشہ آور ادیات بر آمد ہوئین اور یونانی حکام کے تحقیات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ سپمنٹ ایک بھارتی دوا ساز کمپنی کی جانب سے بھارتی حکومت کلیئرنس کے بعد قانونی طور, لیبیا میں داعش کے ایک سرگرم کمانڈر کے نام پر کی جا رہی تھی۔

? ان دونوں واقعات نے دنیا کے سامنے اس بات کو روز روشن کی طرح عیاں کر دیا ہے کہ دنیا میں دہشتگردوں کا سب سے بڑا ریاستی سرپرست بھارت ہے۔ اور یقینا انہی تعلقات کو بھارت ، افغانستان میں داعش کے ساتھ مراسم اور انکو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کررہا ہے جیسے کہ پہلے وہ ٹی ٹی پی اور دیگر قومی پاکستان مخالف تحریکوں کے معاملے میں کرتا آیا ہے۔

? ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اس معاملے کو دبنے نہ دے اور فی الفور تمام ممالک کے ساتھ سفارتی سطح سمیت عالمی سطح

اور اقوام متحدہ میں اٹھانا چاہئیے اور بھارت کو بین الاقوامی دہشتگردوں کا سب سے بڑا سرپرست قرار دلوا کر، دہشتگرد ریاست قرار دلوانا چاہئے۔

[[[الفتن مانیٹرنگ سیکشن، ادارہ رد فتن]]]